گلدستۂ مُناجات

حضرت مولانا سیّد زوّار حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
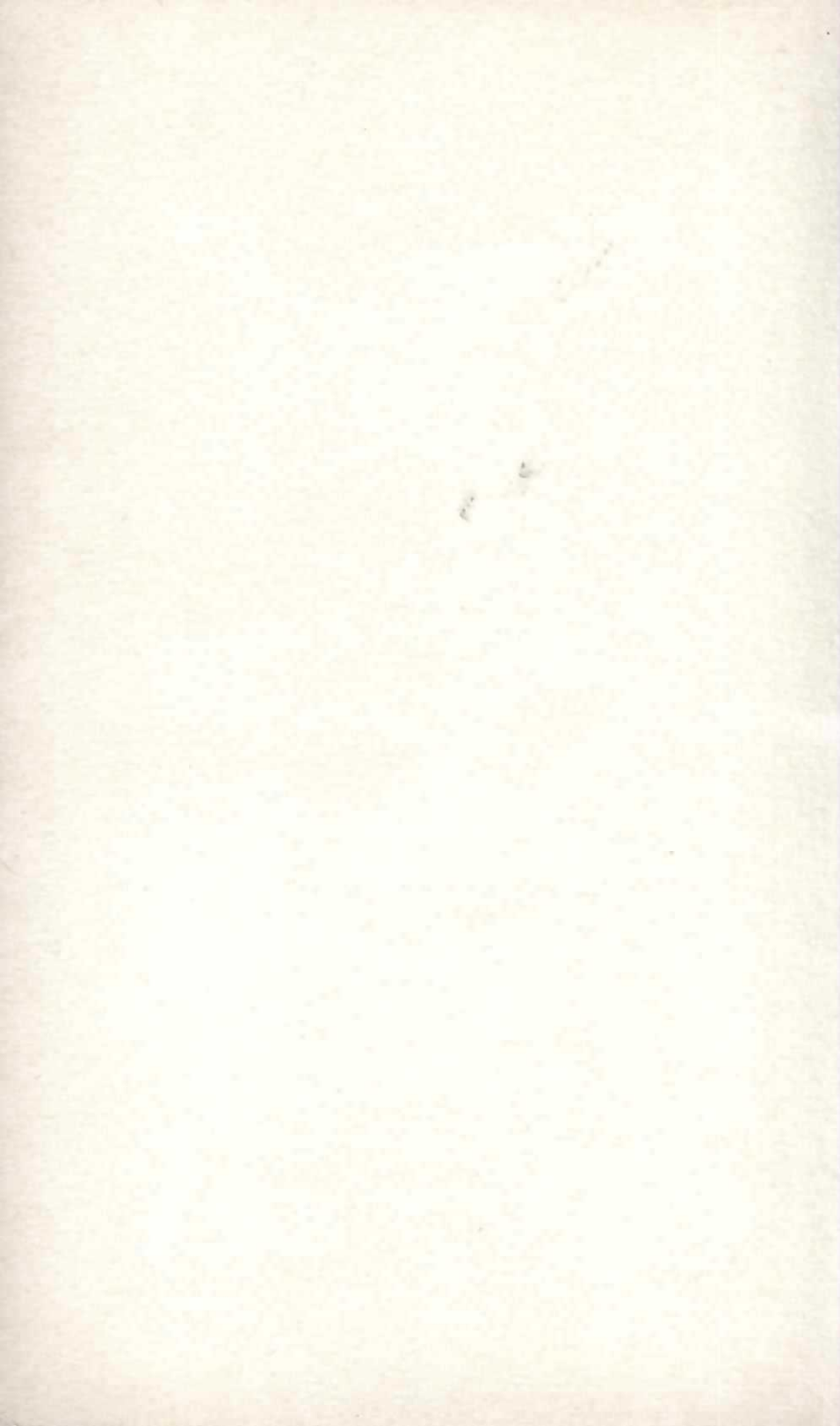
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اُدۡعُوۡنِیۡ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ (المومن:٦٠)

گلدستۂ مناجات

ترتیب وترجمہ
حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

نام کتاب : گلدستۂ مناجات

ترتیب وترجمہ : مولانا سید زوار حسین شاہ رحمہ اللہ

اشاعت اول : ۱۹۴۵ء (دہلی)

اشاعت جدید : دسمبر ۲۰۰۹ء

قیمت : ۶۰ روپے

صفحات : ۸۰

تقسیم کنندہ

خواجہ حسن ناصر: ڈی۔۱۰۷۔ب فرحان ٹاور۔گلستان جوہر، فون ۰۳۰۱۔۲۹۲۳۲۲۹

ناشر

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی۔فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

www.rahet.org

info@rahet.org

فہرست

پیشِ گفتار

گلدستۂ مناجات حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ابتدائی تالیف ہے، جس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۵ء میں دہلی میں اعلیٰ کتب خانے سے شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً اس کی اشاعتیں سامنے آتی رہیں۔ ایک عرصے سے یہ کتاب بھی کم یاب تھی، جسے اب ادارہ جدید کمپوزنگ کے ساتھ معیاری انداز میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ الحمدللہ

ادارے نے حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تمام کتب کو جدید معیارِ طباعت کے ساتھ پیش کرنے کا عزم کیا ہے، چند کتب پیش کی جا چکی ہیں، باقی پر کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں باذوق قارئین کی راہ نمائی اور سرپرستی درکار ہے۔ ہمیں اپنی تجاویز سے نوازیئے اور ان کتب کو اپنے اپنے حلقۂ احباب و حلقۂ اثر میں متعارف کرائیے، تاکہ ادارہ اپنے طباعتی اور دعوتی اہداف کی طرف تیزی کے ساتھ پیش قدمی کر سکے۔

ہمیں آپ کی توجہ اور رائے کا انتظار رہے گا۔

شکریہ

سید عزیز الرحمٰن

۲۸ر ذی الحجہ ۱۴۳۰ھ

۱۶ر دسمبر ۲۰۰۹ء

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ O

(البقرہ:١٨٦)

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو (آپ کہہ دیجئے کہ) میں قریب ہوں۔ جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں، پھر لوگوں کو چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

مناجات

منسوب بہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْل
دستگیری کر مری جس کا کہ توشہ ہے قلیل
صدق سے در پر ترے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ
اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْل
ہیں گنہ اس کے بڑے پس بخش دے جرم عظیم
یہ غریب اک بندہ ہے عاصی و خاطی اور ذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْل
اس سے عصیان اور نسیان بھول پر بھول ہے
تجھ سے ہے فضل اور احسان بعد اعطائے جزیل

طَالَ يَارَبِّ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَاتُعَدْ
فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْل
بے شک اے رب جرم میرے ان گنت ہیں مثل ریت
عفو کر سارے گنہ کر درگزر مجھ سے جمیل

قُلْ لِنَارِ ابْرِدِیْ یَارَبِّ فِیْ حَقِّیْ کَمَا
قُلْتَ یَا نَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْل
آگ کو تو کہہ کے ٹھنڈی مجھ پہ کر یارب مرے
تو نے جیسا کہہ دیا یا نار کونی بر خلیلؑ

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ
اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْل
دے مجھے ہر دکھ سے راحت اور کر حاجت روا
تو ہے شافی ہر مرض کا دل ہے میرا بس علیل

اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْل
سب ہماری مشکلوں میں تو ہے شافی اور بس
تو ہی کافی تو ہی مالک تو ہی میرا ہے وکیل

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلِكَ اَنْتَ وَهَّابٌ کَرِیْمٌ
اَعْطِنِیْ مَافِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْل
کر عطا تو گنج فضل اے دینے والے اے کریم
کر عطا دل میں جو ہے میرے، دکھا بہتر دلیل

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰهِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلْ
سُوْءُ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْل
کیا ہے میرا حال یا رب ہیں نہیں اچھے عمل
بدعمل میرے بہ کثرت زادِ طاعت ہے قلیل

هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَاف
رَبَّنَا اِذْاَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْل
کر عطا ملکًا کبیرا اور دہشت سے بچا
حشر میں جب تو ہو قاضی اور منادی جبرئیلؑ

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحْ
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْل
ہیں کہاں موسیٰؑ و عیسیٰؑ، ہیں کہاں یحییٰؑ و نوحؑ
تو بھی اے صدیق عاصی، توبہ کر سوئے جلیل

مناجات

منسوب بہ حضرت اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لَكَ الْحَمْدُ يَاذَاالْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى
تَبَارَكْتَ تُعْطِىْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ
اے بزرگی اور بخشش اور بلندی والے خدا سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں
تو برکت والا ہے، تو ہی جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے

اِلٰهِىْ وَخَلَّاقِىْ وَحِرْزِىْ وَمَوْئِلِىْ
اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ
اے میرے معبود اور میرے خالق میرے محافظ اور میری جائے پناہ!
میں اپنی تنگیوں اور آسانیوں کے وقت تیری ہی پناہ پکڑتا ہوں

اِلٰهِىْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِىْ
فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِىْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ
اے میرے معبود اگرچہ میرے گناہ بہت بڑے اور بہت زیادہ ہو گئے ہیں
لیکن تیری معافی میرے گناہوں سے بھی بہت بڑی اور بہت وسیع ہے

اِلٰهِىْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِىْ سُؤْلَهَا
فَهَآاَنَا فِىْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

اے اللہ اگرچہ میں نے اپنے نفس کو اس کی مانگی ہوئی ہر چیز دی ہے
پس اب میں پشیمانی کے سبزہ زار میں چر رہا ہوں

اِلٰهِیْ تَرٰی حَالِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ
وَاَنْتَ مُنَاجَاتِی الْخَفِیَّةَ تَسْمَعُ

اے میرے خدا! تو میری حالت اور میرے فقر و فاقے کو دیکھتا ہے
اور تو ہی میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے

اِلٰهِیْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ وَلَا تُزِغْ
فُؤَادِیْ فَلِیْ فِیْ سَیْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ

خدایا! پس تو میری امید کو نہ توڑیو اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ کیجیو
پس مجھ کو تیری بخشش کے جاری ہونے میں طمع ہے

اِلٰهِیْ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِیْ
اَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود! مجھ کو اپنے عذاب سے بچائیو، بے شک میں
قیدی ذلیل (ہوں لیکن) تجھ سے ڈرنے والا اور بہت ہی عاجزی کرنے والا ہوں

اِلٰهِیْ فَاٰنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ
اِذَا كَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَّمَضْجَعُ

اے میرے معبود! میری دلیل کی تلقین کے ساتھ (مجھ کو منکر نکیر پر) انس عطا فرما
جب کہ قبر میرا ٹھکانا اور لیٹنے کی جگہ ہو

اِلٰهِیْ اَذِقْنِیْ طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ لَا
بَنُوْنٌ وَّلَا مَالٌ هُنَا لِكَ یَنْفَعُ

اے میرے خدا! جس دن کہ اولاد اور مال کسی کو کچھ نفع نہیں دیں گے
اس وقت تو مجھے اپنی بخشش کا مزہ چکھا دیجیو

اِلٰهِیْ اَذَا لَمْ تَرْعَنِیْ کُنْتُ ضَائِعًا
وَاِنْ کُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ

اے میرے معبود! اگر تو میری حفاظت نہ کرے تو میں ضائع ہو جاؤں
اور اگر تو میری حفاظت کرے تو میں ضائع نہیں ہوں گا

اِلٰهِیْ اَذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ
فَمَنْ لِمُسِیْءٍ بِالْهَوٰی یَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود! اگر تو ایک بدکار کو معاف نہ کرے گا تو
پھر اس گناہ گار کا کون ہے جو ہوا و ہوس سے فائدہ اٹھاتا ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی
فَهَا اَنَا اِثْرَالْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ

اے میرے خدا! اگر میں نے تقوے کی طلب میں کمی کی
تو اب میں بخشش کے نشان کی پیروی کرتا ہوں

اِلٰهِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ
وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

اے میرے خدا! میرے گناہ پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو گئے اور غالب آ گئے
لیکن تیری بخشش میرے گناہوں سے بھی زیادہ بلند اور بزرگ ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا
رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَاهُوَ یَجْزَعُ

اے میرے خدا!! اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے پس دیر سے میں
تجھ سے اس کا امیدوار ہوں، یہاں تک کہ مجھ کو بے صبرا کہا جائے

اِلٰهِيْ يُنَحِّيْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِيْ
وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنَ مِنِّيْ يُدَمِّعُ

الٰہی! تیرے احسانوں کا یاد کرنا میری سوزش کو دور کرتا ہے
میری خطاؤں کا یاد کرنا میری آنکھوں کو اشک بار کرتا ہے

اِلٰهِيْ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَامْحُ حَوْبَتِيْ
فَاِنِّيْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعٌ

الٰہی میری غلطیوں کو معاف کردے اور میرے گناہوں کو مٹادے
پس میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا، ڈرنے والا، اور آہ وزاری کرنے والا ہوں

اِلٰهِيْ اَنِلْنِيْ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَحْمَةً
فَلَسْتُ سِوٰى اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ

الٰہی مجھ کو اپنی راحت اور رحمت عطا فرما
پس میں وہ نہیں ہوں کہ تیرے احسان کے دروازوں کے سوا اور دروازہ کھٹکھٹاؤں

اِلٰهِيْ لَئِنْ اَقْصَيْتَنِيْ اَوْ اَهَنْتَنِيْ
فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَرْجُوْا وَمَنْ ذَا يُشَفَّعُ

الٰہی! بے شک اگر تو مجھ کو دور کردے یا ذلیل کرے
پس کون ہے وہ جس سے میں امید رکھوں، یا کون ہے جس کی سفارش قبول کی جائے

اِلٰهِيْ لَئِنْ خَيَّبْتَنِيْ اَوْ طَرَدْتَّنِيْ
فَمَا حِيْلَتِيْ يَا رَبِّ اَمْ كَيْفَ اَصْنَعُ

الٰہی ! بے شک اگر تو مجھ کو محروم کردے یا مجھ کو ہنکا دے
پس کیا ہے میرا حیلہ اے میرے پروردگار، یا میں کس طرح کروں

اِلٰهِیْ حَلِیْفُ الْحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاهِرٌ
یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ
الٰہی محبت کا حلیف رات کا بے خواب ہے
مناجات کہتا اور دعا کرتا ہے اور غافل سو رہا ہے

وَكُلُّهُمْ یَرْجُوْا نَوَالَكَ رَاجِیًا
بِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ
اور سب تیری بہت بڑی رحمت والی بخشش کی امید رکھتے ہیں
اور بہشت میں ہمیشہ رہنے کی طمع کرتے ہیں

اِلٰهِیْ یُمَنِّیْنِیْ لَجَائِیْ سَلَامَةً
وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ
اے میرے معبود! میری امید مجھ کو سلامتی کی آرزومند کرتی ہے
اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر ملامت کرتی ہے

اِلٰهِیْ فَاِنْ تَغْفِرْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ
وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ
الٰہی ! پس اگر تو مجھ کو بخش دے تو تیری بخشش مجھ کو رہائی دینے والی ہے
ورنہ تو میں مہلک گناہ سے پچھڑا ہوا ہوں

اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ وَاٰلِهٖ
وَحُرْمَةِ اَبْرَارِهِمْ لَكَ خُشَّعُ

الٰہی بنی ہاشمی اوران کی آل اوران نیک بندوں کے
طفیل سے جوکہ عاجزی کرنے والے ہیں

اِلٰهِیْ فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ
مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَّكَ اَخْضَعُ

الٰہی مجھ کودینِ محمدی پر رجوع کرنے والااور پرہیزگاراور
فرماں بردار کرکے زندہ رکھ، میں تیرے لئے عاجزی کرتاہوں

وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَااِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰی فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبوداورمیرے آقا! مجھ کوان کی
شفاعتِ کبریٰ سے محروم نہ کر، پس وہی ہیں شفاعت کرنے والے

وَصَلِّ عَلَیْهِ مَادَعَاكَ مُوَحِّدٌ
وَنَاجَاكَ اَخْیَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعَ

اور ہمیشہ ہمیشہ ان پر درود بھیج جب تک موحدین تجھ کو پکاریں
اور نیک لوگ تیرے دروازے پر جھکتے ہوئے مناجات پڑھیں

مناجات

يَامَنْ يَّرٰى مَافِى الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعٌ
اَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَايُتَوَقَّعٌ
یا خدا سنتا ہے دل کی بات تو
مدعا دیتا ہے ہاتھوں ہاتھ تو

يَامَنْ يُّرَجّٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَامَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَع
سختیوں میں تجھ سے امید نجات
درد دکھ سنتا ہے سب دن رات تو

يَامَنْ خَزَآئِنُ رِزْقِهٖ فِىْ اَمْرِكُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعٌ
تیرے کن میں گنج روزی ہے نہاں
ہم پہ احساں کر جلیل الذات تو

مَالِىْ سِوٰى فَقْرِىْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ
فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ فَقْرِىْ اَدْفَعٌ
غیر محتاجی نہیں کچھ میرے پاس
میں فقیر اور قاضی الحاجات تو

مَالِیْ سِوٰی قَرْعِیْ لِبَابِكَ حِیْلَةٌ
فَلَئِنْ رَدَدْتَ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعٗ
کھٹکھٹاتا ہوں تری چوکھٹ کو میں
کیا ٹھکانا گر نہ دے ہیہات تو

حَاشَالِجُوْدِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِیًا
اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعٗ
گو کثیر المعصیت انساں ہوں میں
ہے مگر رحمانِ مخلوقات تو

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْ وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اِنْ کَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِیْرِكَ یُمْنَعٗ
کون ہے، تجھ بن پکاروں جس کو میں
روک لے گر اپنے انعامات تو

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ
خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ یُتَشَفَّعٗ
بھیج پیغمبر اور ان کی آل پر
کل مسلمانوں کے تسلیمات تو

مناجات

منسوب بہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی واقفی برحال زارم
ہمی دانی کہ جز تو کس ندارم
اے خدا تو میرے خراب حال سے واقف ہے
تو جانتا ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں ہے

الٰہی کردہ ام بسیار تقصیر
ازاں حضرت بغایت شرمسارم
اے خدا! میں نے بہت سے قصور کئے ہیں
میں تیری جناب سے بہت شرمندہ ہوں

الٰہی رفتہ ام در خواب غفلت
بدہ بیداریٔ زیں کاروبارم
اے خدا! میں غفلت کی نیند میں ڈوبا ہوا ہوں
مجھے اس کام (نیند) سے جگا دے

الٰہی غرقہ ام در بحرِ عصیاں
بدستِ رحمت افگن برکنارم
اے خدا! میں گناہوں کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں
رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو کنارے پر ڈال دے

الٰہی گر بخوئی ور برانی
تو دانی بندۂ بے اختیارم
اے خدا! اگر تو مجھ کو بلائے یا ہنکا دے
تو جانتا ہے کہ میں بے اختیار بندہ ہوں

الٰہی نفس وشیطاں در کمین است
زتقویٰ وعبادت کن حصارم
اے خدا نفس اور شیطان گھات میں ہیں
تقوے اور عبادت سے مجھے پناہ دے

الٰہی از کمالِ لطف بپذیر
دلِ سوزاں وچشم اشکبارم
اے خدا! مجھے اپنی انتہائی مہربانی سے نواز دے
میرا دل جلتا ہے اور آنکھیں آنسو برساتی ہیں

الٰہی از درِ خویشم نرانی
مگر داں بر درِ مخلوق خوارم
اے خدا! مجھے اپنے دروازے سے نہ دھتکار دے
اور مجھے مخلوق کے دروازے پر ذلیل نہ پھرا

الٰہی ناظری کزشرم عصیاں
دمادم جوئے خوں از دیدہ بارم
اے خدا! تو دیکھتا ہے کہ میں گناہوں کی شرم سے
دم بدم آنکھوں سے خون کی ندی برسار ہا ہوں

الٰہی گر نہ توفیق تو باشد
برآردد یونفس از جاں دمارم
اے خدا! اگر تیری توفیق نہ ہو
تو نفس کا بھوت مجھے ہلاک کردے

الٰہی بریکے گفتن مدد بخش
کہ تا من جاں بآسانی سپارم
اے خدا مجھے ایک کہنے پر (توحید پر) مدد فرما
تاکہ میں آسانی سے جان حوالے کروں

الٰہی چوں دریں جا رستہ کردی
بہ محشر ہم چناں امید وارم
اے خدا! جب تونے یہاں مجھے رہا کر رکھا ہے
قیامت میں بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

الٰہی راہِ مُہ دن سخت راہ راست
تو آساں بگور اں زیں رہ گزارم
اے خدا! موت کی منزل بہت کڑی ہے
تو اس رہ گزر سے آسانی سے گزار دے

الٰہی چوں عزیزم کردی امروز
مکن فردا بروئے خلق خوارم
اے خدا! جب تو نے آج مجھے عزت دی ہے
کل (قیامت) کو مخلوق کے سامنے ذلیل نہ کیجیو

الٰہی چوں ازیں جابگزرانی
بفضل خود گناہم درگزارم

اے خدا! جب تو اس جگہ سے گزارے
اپنے فضل سے میرے گناہ معاف فرمادے

الٰہی در شب تاریکِ گورم
چراغے کن تو روشن ازکنارم

اے خدا! میری قبر کی اندھیاری میں
میرے پہلو سے ایک چراغ روشن کردی جیو

الٰہی برکشا ازغیب راہے
کہ چندیں سال ومہ درانتظارم

اے خدا! غیب سے ایک راستہ کشادہ کردے
کہ اتنے سالوں اور مہینوں سے انتظار میں ہوں

الٰہی خاطرم را جمع گرداں
کہ مسکین و پریشاں روز گارم

اے خدا! میرے دل کو جمعیت عطا کردے
کیوں کہ میں مسکین اور پریشان حال ہوں

الٰہی برجنید ایماں نگہدار
کہ ہست ایں حاصلِ جانِ نزارم

اے خدا! جنید پر ایمان کو محفوظ رکھ
کیوں کہ میرے جانِ نزار کا حاصل یہی ہے

مناجات

منسوب بہ حضرت جنید بغدادیؒ

معبود جن وانسی، یَا رَبُّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
دارائے عرش وکرسی، یَا رَبُّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
اے خدا تو جنات اور انسانوں کا معبود ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا
تو عرش وکرسی والا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

من خاکسار عاصی، کردم بسے معاصی
کن عفوِ در خلاصی، یَا رَبُّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں خاک سار گناہ گار ہوں، میں نے بہت سے گناہ کئے ہیں
میری رہائی میں معافی دے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

من بندہ پُر گناہم، شرمندہ روسیاہم
پیوستہ عذر خواہم، یَا رَبُّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں گناہوں سے بھرا ہوا بندہ ہوں، اور شرمندہ اور روسیاہ ہوں
ہمیشہ عذر چاہتا ہوں،، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

تو بادشاہِ مائی، من خستہ دل گدائی
تحقیق یک خدائی، یَا رَبُّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
تو ہمارا بادشاہ ہے، میں خستہ دل فقیر ہوں
بے شک تو ہی ایک خدا ہے،، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

بر پل صراط رانی، ترسم زنا توانی
چوں برق بگذرانی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
تو مجھ پل صراط پر چلائے گا، میں ڈرتا ہوں کہ میں کم زور ہوں
تو مجھے بجلی کی طرح گزار دے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

فرمانِ تو نہ بردم، فرمانِ دیو بُردم
خود را بتو سپردم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے تیری فرماں برداری نہیں کی، بل کہ شیطان کی فرماں برداری کی
اب میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کیا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

پیماں بسر نبردم، عہدت شکستہ کردم
کردم ہر آنچہ کردم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے عہد کو پورا نہیں کیا، بل کہ توڑ دیا
جو کچھ مجھ سے ہوا سو ہوا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

رفتہ زمن جوانی، شد عمر زندگانی
احوالِ من تو دانی، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میری جوانی گذر گئی، آہ زندگی کی مدت ہی ختم ہوگئی
میرے حالات تو ہی جانتا ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

خرقہ گرد نہادم، روزہ ہمہ کشادم
عمرے بباد دادم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے (زہد کی) گدڑی گروی رکھ دی اور روزہ بھی توڑ دیا
تمام عمر برباد کردی، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

یارانِ مابرفتہ، درزیر خاک خفتہ
دگرت ہمہ بگفتہ، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
سب دوست چل بسے اور مٹی کے نیچے سو گئے
سب نے یہی کہا میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

بشکست عہد و پیماں، کردم خلافِ ایماں
ایں درد راچہ درماں، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
عہد پیاں ٹوٹ گیا، میں نے ایمان کے خلاف کیا
اس درد کا کیا علاج، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

سرمایہ شدز دستم، توبہ بسے شکستم
باایں بدی کہ ہستم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
سرمایہ میرے ہاتھ سے جاتا رہا، میں نے بہت توبہ توڑی
اس برائی کے باوجود جو میں ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

بسیار ہرزہ گفتم، دُرّے زفکر سفتم
حق رابسے نہفتم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
میں نے بہت بے ہودہ (کلام) کہا ذکر کے موتی پروئے
حق کو بہت چھپایا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

درباب غصہ و غم، گوید جنید ہر دم
ذکرے کہ گفت آدم، یَا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِی
رنج اور غصے کے بارے میں جنید ہر وقت کہتا ہے
وہی ذکر جو کہ آدم علیہ السلام نے کہا کہ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

مناجات

احدا سامع المناجات
صمدا کافی المہمات

اے خدائے واحد تو مناجات کا سننے والا ہے
اے صمد تو مہمات میں کافی ہے

زیر و بالا نمی توانم گفت
خالق الارض و السماوات

میں زیر و بالا نہیں کہہ سکتا
تو زمین اور آسمان کا بنانے والا ہے

حاجتِ خویش از کہ من جویم
زانکہ (قاضی) جملہ حاجاتی

میں اپنی ضرورت اور کس سے کہوں
کیوں کہ تو ہی جملہ حاجات کا پورا کرنے والا ہے

ہیچ پوشیدہ از تو پنہاں نیست
عالم السِّر و الخفیات

کوئی پوشیدہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے
تو پوشیدگیوں کا جانے والا ہے

شکر فضل تو کے توانم گفت
حافظی بر جمیع حالاتی

تیرے کرم کا شکر میں کب ادا کر سکتا ہوں
تو میرے تمام کیفیات کا نگراں ہے

مناجات

منسوب بہ حضرت غوث اعظم سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تا ابد یارب ز تو من لطفہا دارم امید
از تو گر امید نبرم از کجا دارم امید
اے خدا میں ہمیشہ تیری مہربانیوں کی امید رکھتا ہوں
اگر میں تجھ سے امید نہ رکھوں تو پھر کہاں سے امید رکھوں

زیستم عمر بسے چوں دشمناں دشمن مگیر
بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید
میں نے ایک مدت تک دشمنوں (نافرمانوں) کی طرح زندگی بسر کی
لیکن تو مجھے دشمن (نافرمان) نہ قرار دے
اگرچہ میں نے بے وفائی کی ہے، لیکن تجھ سے وفا کی امید رکھتا ہوں

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار وزار
یک قدح زاں شربت دار الشفا دارم امید
میں فقیر، غریب، بے کس و بیمار اور کم زور ہوں
میں تیرے شفا خانے کے شربت سے ایک پیالے کی امید رکھتا ہوں

ناامیدم از خود واز جملۂ خلقِ جہاں
از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امید

میں اپنے آپ سے اور تمام دنیا سے ناامید ہوں
میں سب سے ناامید ہوں لیکن تجھ سے امید رکھتا ہوں

منتہاے کارِ تودانم کہ آمرزیدن است
زاں سبب از رحمتِ بے منتہا دارم امید
تیرے کاموں کا منتہا ہمیشہ بخشنا ہے
اس لئے میں تیری بے انتہا رحمتوں کی امید رکھتا ہوں

ہرکسے امید دارد از خدا وجز خدا
لیک عمرے شدکہ از تومن ترا دارم امید
ہرشخص خدا سے خدا کے علاوہ کچھ اور چاہتا ہے
لیکن ایک مدت سے اے خدا میں تجھ سے بس تجھ ہی کو چاہتا ہوں

ہم تو دیدی من چہاکردم تو پوشیدی زلطف
ہم تو میدانی کہ از تومن چہادارم امید
تو نے یہ بھی دیکھ لیا کہ میں نے کیا کچھ کیا اور تو نے سب کو ڈھانپ لیا؟
اب یہ بھی تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے کیا کچھ چاہتا ہوں

ذرہ ذرہ چوں خدا گرد اندم خاک لحد
بہر ہر ذرہ ز تو فضل خدا دارم امید
جب خداوند عالم میری لحد کی خاک کو ذرہ ذرہ کردے
تو اے خدا! میں ہر ذرے کے لئے تیرے فضل کی امید رکھتا ہوں

ہم بدم بدگفتہ ام بد ماندہ ام بدکردہ ام
باوجودِ ایں خطاہا من عطا دارم امید

میں برا ہوں اور میں نے برا کہا ہے، برا رہا ہوں اور برا کیا ہے،
ان خطاؤں کے باوجود میں تیری بخشش کی امید رکھتا ہوں

روشنیٔ چشم من از گریہ کم شد اے حبیب
ایں زماں از خاک کویت توتیا دارم امید
اے میرے حبیب! میری آنکھوں کی روشنی رونے سے کم ہوگئی ہے،
اب اس وقت میں تیرے کوچے کی مٹی کے سرمے کی امید رکھتا ہوں

محی می گوید کہ خونِ من حبیب من بریخت
بعد ازیں کشتن از ومن لطفہا دارم امید
محی کہتا ہے کہ میرا خون میرے حبیب نے بہادیا،
اس قتل کے بعد اس سے الطاف کی امید رکھتا ہوں

مناجات

حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ

یا رب بسے کردم گناہ استغفر اللہ العظیم
بہ لطفِ تو دارم نگاہ، استغفر اللہ العظیم
اے خدا میں نے بہت گناہ کیے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں
میں تیرے کرم کی امید رکھتا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

در کوئے عصیاں گشتہ ام از حکم تو برگشتہ ام
اکنوں پشیماں گشتہ ام، استغفر اللہ العظیم
میں گناہوں کے کوچہ میں پھرا ہوں (لیکن) تیرے حکم سے واپس ہوا ہوں
اب میں پشیماں ہوا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

ہم درد را درماں توئی ہم راحم و رحماں توئی
ہم راہ بے راہاں توئی، استغفر اللہ العظیم
تو ہی درد کا علاج ہے، تو ہی رحم کرنے والا اور بخشش کرنے والا ہے
بے راہوں کے لئے تو ہی راستہ ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے صبر دارم در بلا، نے شکر گفتم در عطا
راضی نگشتم بر رضا، استغفر اللہ العظیم
میں نہ مصیبت میں صبر رکھتا ہوں نہ میں نے بخشش میں شکر ادا کیا ہے
نہ میں رضا پر راضی رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

تا من ز مادر زادہ ام دل را بشہوت دادہ ام
در معصیت افتادہ ام، استغفر اللہ العظیم
جب سے میں پیدا ہوا ہوں دل کو خواہشوں کے سپرد کیا ہوا ہے
میں گناہوں میں پڑا ہوا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

من تابع شیطاں شدم در راہ حق حیراں شدم
پیوستہ سرگرداں شدم، استغفر اللہ العظیم
میں شیطان کا تابع رہا ہوں، حق کے راستے سے بھٹکا رہا ہوں
ہمیشہ سرگرداں رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے شرع راہ ورزیدہ ام، نے راہ حق نگریدہ ام
اکنوں کہ برگردیدہ ام، استغفر اللہ العظیم
نہ میں نے شرع کی پابندی کی ہے، نہ حق کا راستہ میں نے دیکھا ہے
اب میں لوٹ کر آیا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

کردم بسے ظلم و ستم، بر غیر و بر خود نیز ہم
چوں بر دلم آمد ندم استغفر اللہ العظیم
میں نے بہت ظلم و ستم کیا ہے اپنے اوپر بھی اور غیر پر بھی
اب جب کہ میر دل نے ندامت محسوس کی، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

عمرے بغفلت بودہ ام خود را غلط فرمودہ ام
از راہ بے رہ بودہ ام استغفر اللہ العظیم
ایک عمر تک غفلت میں رہا ہوں، میں نے اپنے تئیں غلط حکم دیا ہے
راستے سے بے راستہ رہا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

از بسکہ بودم بے خبر، بر کس نے کردم نظر
نشودہ ام پندِ پدر استغفر اللہ العظیم
میں بہت زیادہ بے خبر رہا ہوں، میں نے کسی پر نظر نہیں کی
میں نے باپ کی نصیحت نہیں سنی، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

نے راحتِ دنیا مرا، نے راحتِ عقبیٰ مرا
نے صورتِ بیع و شریٰ استغفر اللہ العظیم
نہ مجھے دنیا کی راحت ہے، نہ عقبیٰ کی راحت ہے
نہ بیع وشر کی صورت ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

درراہِ باطل تاختم، جان و جہاں را باختم
اکنوں کہ حق بشناختم استغفر اللہ العظیم
میں باطل کے راستے میں دوڑا ہوں، میں نے جان ودنیا کو گنوادیا ہے
اب جب کہ میں نے حق کو پہچان لیا ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

جرم و گناہ آوردہ ام نامہ سیاہ آوردہ ام
حال تباہ آوردہ ام استغفر اللہ العظیم
میں قصور اور گناہ لایا ہوں، اور سیاہ نامۂ اعمال لایا ہوں
میں تباہ حالت لایا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

یا ربنا فاغفرلنا از من اجابت کن دعا
سعدی ہمی گوید ترا، استغفر اللہ العظیم
اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، مجھ سے دعا کو قبول فرمالے
سعدیؔ تجھ سے عرض کرتا ہے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں

مناجات

حضرت نظامی رحمۃ اللہ علیہ

خدایا ز کردارِ من درگزار
کہ من پر گناہم تو آمرز گار
اے خدا میرے اعمال سے درگزر فرما
کیوں کہ میں گناہوں سے پر ہوں اور تو بخشنے والا ہے

مرا تو خدائی ومن بندہ ام
ز تقصیر خدمت چہ شرمندہ ام
تو میرا خدا اور میں تیرا بندہ ہوں
خدمت کی کمی سے بہت شرمندہ ہوں

خدایا! تو گفتی کہ دررنج و تعاب
دعائے کندمن کنم مستجاب
اے خدا! تو نے کہا کہ رنج اور سختی میں
جو دعا کرتا ہے میں قبول کرتا ہوں

چہ آرم بہ پیشِ تو عذرِ گناہ
کہ مویم سفید است ورویم سیاہ
میں تیرے سامنے گناہ کا عذر کیا لاؤں
کہ میرے بال سفید ہیں اور میرا چہرہ سیاہ ہے

گناہانِ من درگذشت از شمار
تو آمرزگاری ومن شرمسار
میرے گناہ شمار سے گذر گئے
تو بخشنے والا ہے اور میں شرمندہ ہوں

نہ کردیم کارے بغیر از گناہ
ہمہ عمر ضائع شد است وتباہ
ہم نے سوائے گناہ کے کوئی کام نہیں کیا
تمام عمر ضائع اور تباہ ہوگئی

چوکردیم تقصیر دربندگی
فتادیم در بحرِ شرمندگی
چوں کہ ہم نے بندگی میں کمی کی ہے
اس لئے شرمندگی کے سمندر میں جاپڑے ہیں

فروماند گانیم فریاد رس
فروماند گاں را توئی دسترس
ہم عاجز ہیں تو ہماری فریاد کو پہنچ
تو ہی عاجزوں کا فریادرس ہے

چو عاجز رہا نندہ دانم ترا
دریں عاجزی چوں نخوانم ترا
جب میں جانتا ہوں کہ عاجز کو رہائی دینے والا ہے تو
اس عاجزی میں میں تجھ کو کیوں نہ پکاروں

مرادر قیامت تو رسوا مکن
گناہم کہ مخفی ست پیدا مکن
اے خدا مجھے قیامت میں بدنام نہ کی جیو
میرے گناہ جو چھپے ہوئے ہیں ان کو ظاہر نہ کر

سپردم بتومایۂ خویش را
تو دانی حسابِ کم و بیش را
میں اپنے سرمائے کو تیرے سپرد کرتا ہوں
تو کم وبیش کے حساب کو جانتا ہے

کہ بندہ نظامی دعا گوے تُست
کمینہ غلامی دعا گوے تست
کہ بندہ نظامؔی تیرا دعا گو ہے
یہ کمینہ غلام تیرا دعا گو ہے

حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ

یا اللہ العالمین بارِ گناہ آوردہ ام
بردرت ایں بار باپشتِ دوتاہ آوردہ ام
اے خدا! میں گناہوں کا بوجھ لایا ہوں
تیرے دروازے پر یہ بوجھ کُبڑی پیٹھ کے ساتھ لایا ہوں

چشم رحمت برکشا موئے سفیدِ من نگر
گر چہ از شرمندگی روئے سیاہ آوردہ ام
رحمت کی آنکھ کھول، میرے سفید بال دیکھ
اگرچہ میں شرمندگی سے سیاہ چہرہ لایا ہوں

عجز و بے خویشی و درویشی و درلریشی وورد
ایں ہمہ بردعوئ عشقت گواہ آوردہ ام
عاجزی اور بے کسی اور درویشی اور دل رنجی اور درد
یہ سب چیزیں تیری محبت کے دعوے کی گواہ لایا ہوں

من نمی گویم کہ بودم سالہا در راہِ تو
ہستم آں گمراہ کہ اکنوں روبراہ آوردہ ام
میں نہیں کہتا کہ تیرے راستے میں سالہا رہا ہوں
میں وہ گم راہ ہوں کہ بس ابھی صحیح راستے پر آیا ہوں

دیو رہزن درکمیں نفس و ہوا اعدائے دیں
زیں ہمہ باسایۂ لطفت پناہ آوردہ ام
ڈاکو شیطان گھات میں ہے اور نفس وخواہش دین کے دشمن بنے ہوئے ہیں
ان سب سے میں تیری مہربانی کے سائے کی پناہ میں آیا ہوں

گرچہ روئے معذرت نگذاشت گستاخی مرا
کردہ گستاخی زبانِ عذر خواہ آوردہ ام
اگرچہ گستاخی نے مجھے معذرت کے قابل نہیں رکھا
گستاخی کر کے عذر چاہنے والی زبان لایا ہوں

بستہ ام بریکد گرنخلے ز خارستانِ طبع
سوئے فردوسِ بریں مشتے گیاہ آوردہ ام
میں نے طبیعت کے کانٹوں والے جنگل سے لگا تار درخت لگائے ہیں
یعنی بہشت کے لئے صرف گھاس کے چند تنکے لایا ہوں

دستگیرے نیست دیگر جز تو در دنیا و دیں
باہزاراں انفعال ایں روسیاہ آوردہ ام
دین اور دنیا میں تیرے سوا کوئی مددگار نہیں
ہزاروں شرمندگیوں کے ساتھ یہ سیاہ چہرہ لایا ہوں

غیر تو ملجا وماوی نیستم در دوسرا
رحم کن یار احما حال تباہ آوردہ ام
دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی میرا ملجا و ماویٰ نہیں ہے
اے رحیم، رحم کر، میں تباہ حالت لایا ہوں

گرچہ عصیاں بے عدد اما نظر بر رحمت است
آیتِ لاتقنطوا برخود گواہ آوردہ ام
اگر چہ میرے گناہ بے شمار ہیں لیکن تیری رحمت پر نظر ہے
اپنے اوپر آیۃ لاتقنطوا کو گواہ لایا ہوں

چار چیز آوردہ ام شاہا کہ درگنج تو نیست
بیکسی و حاجت و عجز و گناہ آوردہ ام
اے بادشاہ چار چیزیں لایا ہوں جو تیرے خزانے میں نہیں ہیں
یعنی بے کسی اور ضرورت مندی، عاجزی اور گناہ لایا ہوں

برگناہ من مبین وبرکریمیت ببیں
زانکہ بہرایں مرض توبہ دوا آوردہ ام
میرے گناہوں پر مت دیکھ اور اپنی کریمی پر دیکھ
کیوں کہ میں اس بیماری کے لئے توبہ کی دوا لایا ہوں

توبہ کردم توبہ کردم رحم کن رحمت نما
چوں بدرگاہِ تو خود را در پناہ آور دہ ام
میں نے توبہ کی، توبہ کی، تو رحم کر اور رحمت ظاہر فرما
جب کہ میں اپنے تئیں تیری درگاہ میں پناہ کے لئے لایا ہوں

مناجات

حضرت فریدالدین عطارؒ

پادشاہا جرم مارا در گزار
ما گنہگاریم و تو آمرز گار

اے بادشاہ ہمارے گناہ کو معاف فرما
ہم گناہ گار ہیں اور تو بخشنے والا ہے

تو نکوکاری و ما بدکردہ ایم
جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم

تو اچھا کرنے والا ہے اور ہم نے برا کیا ہے
بے اندازہ اور بے حد قصور کئے ہیں

سالہا دربند عصیاں گشتہ ایم
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم

ہم کئی سال تک گناہوں کی قید میں رہے ہیں
آخر اپنے کئے سے ہم پشیمان ہوئے ہیں

دائما در فسق و عصیاں ماندہ ایم
ہم قرین نفس و شیطاں ماندہ ایم

ہم ہمیشہ فسق اور گناہ گاری میں رہے ہیں
ہم نفس اور شیطان کے ساتھی رہے ہیں

روز و شب اندر معاصی بوده ایم
غافل از امر و نواہی بودہ ایم
دن رات گناہوں میں مبتلا رہے ہیں
امرونواہی سے غافل رہے ہیں

بے گنہ نگذشت برمن ساعتے
باحضورِ دل نکردم طاعتے
مجھ پر بغیر گناہ کے کوئی گھڑی نہیں گزری
میں نے حضور دل سے کوئی بندگی نہیں کی

بر درآمد بندۂ بگریختہ
آبروئے خود ز عصیاں ریختہ
تیرے دروازے پر بھاگا ہوا غلام آیا ہے
اپنی آبرو گناہوں سے ضائع کردی ہے

مغفرت دارد امید از لطفِ تو
زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطوا
میں تیری مہربانی سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں
کیوں کہ تو نے خود فرمایا ہے کہ لاتقنطوا (ناامید مت ہو)

بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود
نا امید رحمت شیطاں بود
تیری مہربانیوں کا سمندر بے تھاہ ہے
تیری رحمت سے ناامید شیطان ہوتا ہے

نفس و شیطاں زد کریما راہِ من
رحمت باشد شفاعت خواہِ من
اے کریم! نفس وشیطان نے میرا راستہ روک رکھا ہے
تیری رحمت میری بخشش چاہنے والی ہووئے

چشم دارم از گنہ پاکم کنی
پیش ازاں کاندر لحد خاکم کنی
میں امید رکھتا ہوں کہ مجھ کو گناہوں سے تو پاک کردے
اس سے پہلے کہ لحد میں مجھے مٹی کردے

اندرآں دم کزبدن جانم بری
از جہاں بانورِ ایمانم بری
جس وقت تو میرے بدن سے جان لے جائے
دنیا سے مجھ کو ایمان کے نور کے ساتھ لے جائیو

مناجات

حضرت فریدالدین عطار

یا الٰہی رحم کن بر ماہمہ
عفو کن جملہ گناہِ ماہمہ

اے خدا ہم سب پر رحم فرما
اے خدا ہمارے سب گناہوں کو بخش دے

عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے
نیست مارا غیر تو دیگر کسے

ہم عاجز ہیں اور ہم نے بہت سے گناہ کئے ہیں
ہمارے لئے تیرے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے

گر بخوانی ور برانی بندہ ایم
ہرچہ حکم تست زاں خرسندہ ایم

اگر تو پکارے یا دھتکار دے، ہم تیرے بندے ہیں
جو کچھ تیرا حکم ہے، ہم اس سے خوش ہیں

یا رب آں ساعت کہ جاں برلب رسد
جسم پژمردہ بہ تاب وتب رسد

اے خدا جس وقت جان ہونٹوں پر پہنچے
مرجھایا ہوا جسم پیچ وتاب کھائے

شربت شہد شہادت نوشمے
خلعتِ راہ سعادت پروشمے

میں شہادت کے شہد کا شربت پیوں
اور سعادت کے راستے کا خلعت پہنوں

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
ہم تومی باشی مرا فریاد رس

جب کہ میں دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی نہیں رکھتا
بس تو ہی میرا فریاد رس ہوجیو

مناجات

حضرت شاہ شرف بوعلی قلندر پانی پتیؒ

از درد بے قرارم فریاد رس الٰہی
کس نیست جز تو یارم فریاد رس الٰہی
میں درد سے بے چین ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما
تیرے سوا میرا کوئی یار نہیں ہے، اے اللہ فریاددرسی فرما

مسکین و دردمندم سو زندہ چوں سپندم
جز بر تو دل نہ بندم فریاد رس الٰہی
میں مسکین اور دردمند ہوں اور کالے دانے کی طرح جلنے والا ہوں
تیرے سوا کسی ہے دل نہیں لگاتا ہوں، اے اللہ فریاددرسی فرما

شبہا بسے طپیدم غمہا بسے کشیدم
اکنوں بجاں رسیدم۔ فریاد رس الٰہی
میں راتوں کو بہت تپا ہوں، میں نے بہت غم سہے ہیں
اب میں جان کو پہنچا ہوں اے اللہ فریاددرسی فرما

بیمار و ناتوانم برلب رسیدہ جانم
جز تو دوا نہ دانم فریادرس الٰہی
میں بیمار اور ناتواں ہوں، میری جان لبوں پر پہنچی ہے
تیرے سوا کوئی علاج نہیں جانتا ہوں، اے اللہ فریاددرسی فرما

تلخ است زندگانی، زہرم شدہ جوانی
تدبیرہا تو دانی فریاد رس الٰہی
زندگی تلخ ہے، جوانی میرے لئے زہر ہوگئی ہے
تو ہی تدبیریں جانتا ہے اے اللہ فریاد رسی فرما

دیدم بسے بلاہا کر دم بسے خطاہا
برنفسِ خود جفا ہا فریادرس الٰہی
میں بہت سی بلاؤں سے دوچار ہوا ہوں اور بہت سے قصور کئے ہیں
گویا خود پر جفائیں کی ہیں، اے اللہ فریاد رسی فرما

بیچارۂ فقیرم در دستِ غم اسیرم
یک ذرۂ حقیرم فریاد رس الٰہی
میں بے چارہ فقیر ہوں، غم کے ہاتھ میں قیدی ہوں
ایک حقیر ذرہ ہوں، اے اللہ فریاد رسی فرما

چوں رحمتِ تو آید زحمت زمن رباید
صحت بمن نماید فریاد رس الٰہی
جب تیری رحمت آئے زحمت کو مجھ سے لے جائے
مجھے صحت عطا کرے، اے اللہ فریاد رسی فرما

ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی
از تو کنم گدائی فریاد رس الٰہی
تو ہر درد کی دوا ہے تو ہر رنج کی شفا ہے
میں تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے اللہ فریاد رسی فرما

ہستم شکستہ خاطر در طاعتِ تو قاصر
ہستی خدائے ناظر، فریاد رس الٰہی
میں شکستہ دل ہوں تیری عبادت میں قاصر ہوں
تو خدائے ناظر ہے، اے اللہ فریاد رسی فرما

سلطان بے وزیری خلاق بے نظیری
رزاقِ دست گیری فریاد رس الٰہی
تو بے مشیر کے بادشاہ ہے تو بے مثال خالق ہے
تو مددگار رزق دینے والا ہے، اے اللہ فریاد رسی فرما

ہم عالم الغیوبی، ہم ساتر العیوبی
ہم غافر الذنوبی فریاد رس الٰہی
تو غیبوں کا جاننے والا بھی ہے اور عیبوں کا چھپانے والا بھی
اور گناہوں کا بخشنے والا بھی ہے اے اللہ فریاد رسی فرما

معبود بے زوالی، موجود باکمالی
مقصود لایزالی فریاد رس الٰہی
تو بے زوال معبود ہے، اور باکمال موجود ہے
اور ہمیشہ رہنے والا مقصود ہے اے اللہ فریاد رسی فرما

چرخ از تو شد معلّق فرمانِ تست مطلق
ہستی خدائے برحق فریاد رس الٰہی
آسمان تیری قدرت سے معلق ہے تیرا فرمان مطلق ہے
تو برحق خدا ہے، اے اللہ فریاد رسی فرما

درد مر ادوا کن زحمت زمن جدا کن
ایماں بمن عطا کن فریاد رس الٰہی
میرے درد کا علاج کر، زحمت کو مجھ سے الگ کر دے
ایمان مجھ کو عطا کر دے، اے اللہ فریادرسی فرما

مشتے ضعیف خاکم در معرض ہلاکم
بسیار درد ناکم فریاد رس الٰہی
میں ایک کمزور مشتِ خاک ہوں اور ہلاکت کے مقام میں ہوں
بہت دردناک ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما

ترسندہ از عذابم لرزندہ از حسابم
بیروں کن از عقابم فریاد رس الٰہی
میں عذاب سے ڈرنے والا ہوں حساب سے لرزنے والا ہوں
مجھے عذاب سے آزاد کر دے، اے اللہ فریادرسی فرما

چند اں گناہ کردم نامہ سیاہ کردم
عمرے تباہ کردم فریاد رس الٰہی
میں نے بے حد گناہ کئے اور نامۂ اعمال سیاہ کر دیا ہے
ایک عمر تباہ کر دی ہے، اے اللہ فریادرسی فرما

یا رب طفیل احمد از درگہم مکن رد
بنمائے لطف بے حد فریاد رس الٰہی
اے خدا احمد ﷺ کے طفیل اپنے دروازے سے مت ہنکا
اور مجھ پر بے حد مہربانی فرما، اے اللہ فریادرسی فرما

پیماں بسے بستم عہدے بسے شکستم
باہر بدے نشستم فریاد رس الٰہی
میں نے بہت اقرار باندھے اور بہت سے عہد توڑے
ہر بُرے کے ساتھ بیٹھا ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما

از تو کرم ہزاراں و زمن گنہ فراواں
غمہا رسید پایاں فریاد رس الٰہی
تیری بخشش ہزاروں ہیں اور میرے گناہ بہت ہیں
غم حد کو پہنچ گئے ہیں، اے اللہ فریادرسی فرما

گرچہ گناہ کردم لاتقنطوا ست وردم
گویم ہماں بہ ہر دم فریاد رس الٰہی
اگرچہ میں نے گناہ کئے لیکن لاتقنطوا میرا ہر وقت کا وظیفہ ہے
میں ہر وقت یہی کہتا ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما

نامِ شرف چو دارم تشریف دہ ہزارم
ایماں بتو سپارم فریاد. رس الٰہی
جب میں شرف نام رکھتا ہوں تو مجھ کو ہزاروں شرف (بزرگی) عطا کر
میں تجھ کو ایمان سپرد کرتا ہوں، اے اللہ فریادرسی فرما

مناجات

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

زِشرّ نفسِ امّارہ نگاہم دار یا اللہ
ہوا و حرصِ نفسانی زمن بردار یا اللہ
اے اللہ مجھے نفس امارہ کی برائی سے بچا
نفسانی خواہش اور لالچ مجھ سے دور فرمادے

خدا وندا! تو ے دانی کہ بد کردم بنادانی
بدستِ مکرِ شیطانی مرا مسپار یا اللہ
اے خدا تو جانتا ہے کہ میں نے نادانی سے برائی کی
شیطان کی مکاری کے ہاتھ میں مجھ مت سونپ

خداوندا! مسلمانم، مسلمانی نمی دانم
ولیکن چوں مسلمانم، مسلماں دار یا اللہ
اے خدا (کہنے کو) میں مسلمان ہوں البتہ مسلمانی نہیں جانتا
لیکن چوں کہ میں مسلمان ہوں، پس مجھے مسلمان رکھ

خداوندا گنہگارم گناہِ بے عدد دارم
رہائی دہ ازیں کارم بہ استغفار یا اللہ
اے خدا میں گناہ گار ہوں اور بے شمار گناہ رکھتا ہوں
مجھے اس کام سے استغفار کی بہ دولت نجات دے

یقیں خود را نمے دانم کہ گبرم یا مسلمانم
نہ در اسلام شایانم نہ در کفار یا اللہ
دراصل میں خود کونہیں جانتا کہ آتش پست ہوں یا مسلماں ہوں
نہ میں اسلام کے شایانِ شان ہوں نہ کفار میں ہوں

منم درماندہ ومحزوں توئی فریاد رس بیچوں
چنینم بادل پرخوں مرا مگذار یا اللہ
میں عاجز اور غم گین ہوں تو بے شک وشبہ فریادرس ہے
مجھے اس طرح غم گین دل کے ساتھ نہ چھوڑیئے

نہ دنیا دوست میدارم نہ عقبیٰ را خریدارم
نہ دیگر آرزو دارم بجز دیدار یا اللہ
نہ میں دنیا کو دوست رکھتا ہوں نہ عقبیٰ کا خریدار ہوں
اور نہ سوائے تیرے دیدار کے کوئی اور آرزو رکھتا ہوں

بحق آنکہ معبودی محمد را توبستودی
بہر چیزے کہ خوشنودی درانم دار یا اللہ
بہ طفیل اس کے کہ تو معبود ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تو نے تعریف کی ہے
جس چیز سے کہ تو خوش ہے مجھے اسی میں رکھ

منم از جمع بیدرداں دلم مانند بدمرداں
زخوابِ غفلتم گرداں مرا بیدار یا اللہ
میں ظالموں میں سے ہوں میرا دل برے لوگوں کی مانند ہے
مجھے اے اللہ غفلت کی نیند سے جگادے

بصد خواری ہمی نالم جبیں برخاک می مالم
کہ تا از گنج افضالم کنی ایثار یا اللہ
میں بہت ذلت سے روتا ہوں، پیشانی کو مٹی پر ملتا ہوں
تا کہ اے اللہ تو اپنی مہربانیوں کے خزانے سے مجھے کچھ دے دے

شدم از عالم فانی بکردم کارِ شیطانی
ہوا و حرصِ نفسانی زمن بردار یا اللہ
میں عالم فانی سے گزرا اور شیطانی کام کئے
اے اللہ نفسانی خواہش و لالچ مجھ سے دور فرما دے

رہِ دوراست درپیشم نہ دارم توشہ درویشم
بخش از رحمت خویشم توئی غفار یا اللہ
میرے سامنے دور کا راستہ ہے میرے پاس توشہ نہیں میں درویش ہوں
مجھے اپنی ذات سے بخش دے، اے اللہ تو ہی غفار ہے

امید مغفرت دارم کہ غفاری و ستاری
ولیکن بازمی ترسم تو ہم قہار یا اللہ
میں مغفرت کی امید رکھتا ہوں کیوں کہ تو ہی غفار اور ستار ہے
ولیکن اے اللہ پھر ڈرتا ہوں کہ تو قہار بھی ہے

زسر تا پا گنہگارم حقیقت سخت بدکارم
نظر برفضلِ تو دارم توئی غفار یا اللہ
میں سر سے پاؤں تک گناہ گار ہوں دراصل بہت ہی بدکار ہوں
میں تیرے فضل پر نگاہ رکھتا ہوں اے اللہ تو ہی غفار ہے

درآں روزے کہ بکشائی سرا پردہ و درآئی
بہ فصل خویش بنمائی مرا دیدارم یا اللہ
جس دن کہ تو (جنت میں) اپنی بارگاہ کا پردہ ہٹا کر دیدار کرائے گا
اے اللہ مجھے بھی اپنے فضل سے اپنا دیدار کرا دیجئے

دراں ساعت کہ در مانم نفس خالی کند جانم
چو بگذارند خلق آندم مرا مگذار یا اللہ
جس وقت کہ میں عاجز رہوں اور میری جان نکال جائے
جس وقت خلقت مجھے چھوڑ دے اے اللہ تو مجھے نہ چھوڑیو

چو جانم بر کنی از تن شود بیزار خلق از من
درآں ساعت جدا از من مشو زنہار یا اللہ
جب تو میرے بدن سے جان نکال لے اور دنیا مجھ سے بے زار ہو جائے
اس وقت تو مجھ سے اے اللہ بیزار مت ہونا

بسوئے قبر درافتم ز تنگیش ہمی ترسم
ز معصیت ہمی لرزم توئی غفار یا اللہ
میں قبر کی طرف جاتا ہوں، اس کی تنگی سے ڈرتا ہوں
گناہوں سے لرزتا ہوں، اے اللہ تو ہی غفار ہے

چو اندر لحد اندازی کند با خاک تن بازی
نمی دانم چساں سازی بمن بدکار یا اللہ
جب تو قبر میں ڈالے اور جسم مٹی سے کھیلے
اے اللہ میں نہیں جانتا کہ تو مجھ بدکار سے کیسا معاملہ کرے گا

ازآں تنگی و تاریکی کہ اندر قبرے باشد
فراخی بخش و روشن کن تواز انوار یا اللہ
اس تنگی اور تاریکی سے جو کہ قبر میں ہوتی ہے
اے اللہ مجھے فراخی دے اور اپنے انوار اور روشنی عطا فرما

چو منکر یا نکیر آید بخشمے لب ہمی خاید
اگر رحمت کنی شاید توئی غفار یا اللہ
جب منکر یا نکیر آئے اور غصے سے ہونٹ چبائے
اگر تو رحمت کرے تو ممکن ہے، کیوں کہ اے اللہ تو غفار ہے

ندارم ہیچ کس مونس کہ در گورم بکار آید
نہ دارم توشہ از تقویٰ نہ نیکو کار یا اللہ
میرا کوئی شخص مونس نہیں ہے جو قبر میں میرے کام آئے
اے اللہ میں نہ تقوے کا توشہ رکھتا ہوں نہ نیکی کا

یکے دانم یکے خوانم یکے وردل گرہ بستم
بدل تصدیق دارم از زباں اقرار یا اللہ
میں تجھ کو ایک جانتا ہوں ایک ہی کہتا ہوں اور ایک ہی کا عقیدہ رکھتا ہوں
اے اللہ دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرتا ہوں

گواہی می دہم حقا کہ جز تو نیست معبودے
زباں بادل موافق شد بدیں گفتار یا اللہ
اے خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اے اللہ زبان دل کے ساتھ اس قول میں موافق ہے

خداوندا تو غفاری بہ عیب من تو ستاری
بہ فضل خود نگہداری مرا از نار یا اللہ
اے خدا تو غفار ہے اور میرے عیبوں کے لئے ستار ہے
اے اللہ تو مجھے اپنے فضل سے دوزخ سے محفوظ رکھ

دویدم دررہِ شیطاں فتادم در رہ عصیاں
ازیں زندانِ پر خذلاں برونم آر یا اللہ
میں شیطان کے راستے میں دوڑا ہوں اور گناہ کے رستے میں پڑا ہوں
اس رسوائی کے قید خانے میں اے اللہ مجھے رہائی دے

منم درویش و مسکینم نہ در دنیا نہ در دینم
بروں از خرقہ پشمینم دروں زنار یا اللہ
میں مسکین اور درویش ہوں، نہ دنیا میں کسی لائق ہوں نہ دین میں
باہر پشمینہ کی گڈری اور اندر زنار (منافقانہ کیفیت) ہے

خداوندا تو مولائی زقلبم دور کن سیاہی
بہ تاریکی و تنہائی درامنم دار یا اللہ
اے خدا تو میرے آقا ہے، میرے قلب سے سیاہی دور کردے
اے اللہ تاریکی اور تنہائی میں مجھے امن میں رکھیو

من کاکی چو بدکردم ہر آنچہ ناسزا کردم
مکن چوں کہ کاک رخ زردم درآں بازار یا اللہ
مجھ کاکی نے جب برا کیا اور جو کچھ کیا وہ خود برا کیا
اے اللہ مجھے اس دربار میں کاک (روٹی) کی مانند زردرو اور ناامید نہ کیجیے

مناجات

حضرت نصیر الدین چراغ دہلویؒ

ز شرِ نفس امارہ نگاہم دار یا اللہ
ہوائے غیر را کلّی ز من بردار یا اللہ
اے خدا مجھے نفسِ امارہ کی شرارت سے محفوظ رکھیو
غیر کی خواہش کو مجھ سے بالکل اُٹھالی جیو

کریما از کرم ما را بدہ توفیق بر طاعت
مرا از لطفِ خود ضائع فرو مگذار یا اللہ
اے کریم اپنے کرم سے ہم کو فرماں برداری پر توفیق دے
اے اللہ مجھے اپنے کرم سے محروم نہ رکھ

اگرچہ من گنہگارم ترا غفار می دانم
بہ بخشا جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ
اگرچہ میں گناہ گار ہوں لیکن تجھے بخشنے والا جانتا ہوں
اے اللہ میرے قصور اور گناہ کو بخش دے، تو بخشنے والا ہے

گناہاں ہر چہ من کردم خدا وندا تو میدانی
تو آخر ستر کن بر من توئی ستار یا اللہ
جو گناہ کہ میں نے کئے ہیں اے خدا تو جانتا ہے
تو آخر مجھ پر پردہ کر دے، اے خدا تو ہی ستار ہے

انا العاصی کثیر الذنب فاغفر کل ذنب لی
ویوم الحشر احشر لی مع الابرار یا اللہ
میں بہت گناہوں والا گناہ گار ہوں میرے تمام گناہ بخش دے
اور اے اللہ قیامت کے روز مجھے ابرار کے ساتھ اُٹھا

الٰہی سخت مشتاقم ز بہرِ شوقِ دیدارت
زفضلِ خویش روزی کن مرا دیدار یا اللہ
اے خدا میں تیرے شوق دیدار کا بہت مشتاق ہوں
مجھے اپنے فضل سے دیدار عطا فرما دے

چووقتِ نزع جاں آید ملائک روئے بنماید
درآندم فضل تو باید باستظہار یا اللہ
جب نزع جان کا وقت آئے اور فرشتے شکل دکھائیں
اے خدا اس وقت تیرا فضل ہی پشت پناہی کے لئے چاہیے

بغفلت رفت عمر من چنانستے کہ درخوابم
کنوں از ذکر خوُد مارا بکن بیدار یا اللہ
میری عمر غفلت میں ایسے گذر گئی گویا کہ خواب میں ہوں
اب اپنے ذکر سے مجھ کو اے خدا بےدار کر دے

رحیما قبر ایں مسکین بگرداں روضۂ جنت
مگر داں خوابگاہِ من سقر یانار یا اللہ
اے رحیم اس مسکین کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے
اے خدا میری خواب گاہ (قبر) کو دوزخ یا آگ نہ بنا دیجیو

مرا از رنج و بیاری بفضل خود نگہداری
بہ رحم خویش کن یاری. باین بیمار یا اللہ
مجھ کو رنج اور بیماری سے اپنے فضل سے نگاہ رکھ
اے اللہ اپنے رحم سے اس بیمار کی مدد کر

نہال باغ دل ز ایماں ہمیشہ تازہ ترگرداں
بآب رحمتش پرور کہ گیرد بار یا اللہ
دل کے باغ کے پودے کو ہمیشہ ایمان سے تازہ بنا
اے اللہ اپنی رحمت کے پانی سے اس کی پرورش کر کہ وہ پھل حاصل کرے

جوابم را تو تلقین کن سوال گور حق آید
چو بیہوشی رسد آنجا کنی ہشیار یا اللہ
اے خدا تو مجھے جواب کی ہدایت کردے تا کہ قبر کا سوال صحیح آئے
جب وہاں بے ہوشی پہنچے تو مجھے ہشیار کردے

بروز حشر در محشر نمے دانم چہ خواہد شد
مکن شرمندہ و رسوادرآں بازار یا اللہ
حشر کے روز محشر میں میں نہیں جانتا کہ کیا ہوگا
اے اللہ مجھے اس بازار میں شرمندہ اور رسوانہ کی جیو

چو فردا خصم من در تن زخصمی دست اندازد
زطاعت تن پردازی و باشی یار یا اللہ
کل (قیامت میں) جب میرا دشمن دشمنی سے میرے جسم میں ہاتھ ڈالے
اے اللہ تو مجھے عبادت کی توفیق دی جیو اور مددگار رہو جیو

شکستہ دل ہمی نالد نصیر الدین بدرگاہت
برو رحمت فراواں کن کرم بسیار یا اللہ

شکستہ دل نصیر الدین تیری درگاہ میں روتا ہے
اے خدا تو اس پر بہت زیادہ رحمت اور بہت بخشش کر

مناجات

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم
قاضیٔ حاجات وہاب و کریم

اے الٰہ العالمیں اے بے نیاز
دین و دنیا میں ہمارا کارساز

تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے
تیرے ہی ہاتھوں میں خیر وجود ہے

ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خدا
تو کریمِ مطلق اور ہم ہیں گدا

ہم گناہ گار اور تو غفار ہے
ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے

ہم ہیں بے کس اور تو بے کس نواز
ہم ہیں ناچار اور تو ہے چارہ ساز

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے
جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے
در تری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے

تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو
پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو

مانگنا تو نے کیا ہے ہم پہ فرض
اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض

مانگنے کو بھی ہمیں فرمادیا
مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلادیا

بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا
ہم کو یارب تو نے خود سکھلادیا

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے
جو نہ مانگے اس سے تو بے زار ہے

ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ
آپڑے اب در پہ تیرے یا الٰہ

گرچہ یارب ہم سراپا ہیں بُرے
اب تو لیکن آپڑے در پر ترے

دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر
ہاتھ اُٹھاتے شرم آتی ہے مگر

تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا
کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا

ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں
ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

صدقہ اپنی عزت و اجلال کا
صدقہ پیغمبر کا اُن کی آل کا

کر ہمارا دین و دنیا میں بھلا
اور عذابِ نار سے ہم کو بچا

اس مشقت میں نہ ہوں ہم مبتلا
جس کی طاقت ہم نہ رکھیں اے خدا

بخش ہم کو اور ہم سے درگزر
رحم کر یارب ہمارے حال پر

راہ دکھلاکر نہ پھر گم راہ کر
دل ہمارے ہوں نہ مائل سوئے شر

تو عذابِ نار سے ہم کو بچا
ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا

بخش دے یارب ہمارے تو گناہ
اور کر ہم پر عنایت کی نگاہ

ہم کو دنیا سے اٹھا نیکوں کے ساتھ
حشر بھی ہو اے خدا نیکوں کے ساتھ

صبر سے یارب ہمیں کر تربتر
کر ہمارا خاتمہ اسلام پر

تو ہی یارب ہے ہمارا کارساز
ہے تری رحمت پہ ہم بندوں کو ناز

ظالموں کے شر سے تو ہم کو بچا
کر نہ ان کا تختۂ مشقِ جفا

اپنی جانب سے وہ قوت دے مجھے
ہر جگہ جس سے مدد مجھ کو ملے

کردے آساں کام کو یارب مرے
اور گرہ میری زباں کی کھول دے

آپڑی ہے مجھ پہ سختی اے خدا
کس سے مانگوں میں مدد تیرے سوا

تو ہو جن کاموں سے راضی اے خدا
رکھ مجھے ایسے ہی کاموں میں لگا

موت میری ہو سبب آرام کا
لے مجھے ہر اک برائی سے بچا

مجھ پہ یارب رحم کر اور بخش دے
عافیت اور رزق یارب دے مجھے

بخش دینا مجھ کو تو روزِ حساب
کر دعا میری الٰہی مستجاب

مناجات

رحیما تری ذات ہے بے نیاز
مجھے تیری رحمت پہ ہو کیوں نہ ناز

تو خالق ہے اور قادرِ ذوالجلال
تجھ ہی سے میں کرتا ہوں اظہارِ حال

ہے جبار و قہار گو تیرا نام
ولیکن تو لیتا ہے رحمت سے کام

یہ سب تیری قدرت کا اظہار ہے
تو وہاب، ستار، غفار ہے

نہ مونس کوئی ہے نہ غم خوار ہے
مرا بے کسی میں تو ہی یار ہے

نہ پونجی نہ سرمایہ کچھ میرے پاس
فقط ہے ترے فضل کی مجھ کو آس

تو ہی ہے خطا بخش پوزش پذیر
سوا تیرے کوئی نہیں دست گیر

ہے دونوں جہاں میں نگہ بان تو
تو کونین میں رکھ مرے آبرو

گناہوں سے ہوں میں بہت شرم سار
اسی کی مجھے شرم ہے کردگار

یہ توفیق دے مجھ کو میرے خدا
کہ احکام لاؤں میں تیرے بجا

گناہوں سے یارب بچالے مجھے
جو مشکل مجھے ہے وہ آساں تجھے

ہوئے گرچہ مجھ سے گناہِ عظیم
مگر تو ہے مولا غفور و رحیم

گناہوں سے ہے مجھ کو ہر دم خطر
خدایا خطا سے میری درگزر

حضوری ترِی ہو مجھے جب نصیب
شفاعت کریں میری تیرے حبیب

تو دنیا کے دھندوں سے مجھ کو نکال
کیا اس نے میرا پریشان حال

غرض کے ہیں رشتے یہاں کے تمام
ہر اک اپنے مطلب سے رکھتا ہے کام

کسی کا ہو بیٹا کسی کا ہو باپ
نہ دے گا کوئی ساتھ بھگتے گا آپ

تجھے سونپتا ہوں میں اہل و عیال
ہمیشہ تو رکھ ان کو آسودہ حال

خدایا تو رکھیو انہیں سُرخ رو
نہ ان پر چلے زور دستِ عدو
سوا تیرے مجھ کو نہیں کچھ عزیز
عطا کر مجھے نیک و بد کی تمیز

مناجات

اے خدا صدقہ کبریائی کا
صدقہ اس نورِ مصطفائی ﷺ کا

سیدھے رستے چلائیو ہم کو
پیچ و خم سے بچائیو ہم کو

مرتے دم غیب سے مدد کی جیو
ساتھ ایمان کے اُٹھالی جیو

جب دمِ واپسیں ہو. یا اللہ
لب پہ ہو لا الہ الا اللہ

دین و دنیا کی آبرو دی جیو
دونوں عالم میں سرخرد کی جیو

کینہ دھو مومنوں کے سینے سے
سینے ہو جائیں پاک کینے سے

سب کو اک راہِ حق دکھا یارب
دور ہو اختلافِ بے جا سب

دین ہو دینِ احمدی کُل کا
ہو طریقہ محمدی کُل کا

ہے خدا تو بڑا سمیع و مجیب
بے مرادوں کی کر مراد نصیب

کل مریضوں کو تندرستی دے
ناتوانوں کے تن میں چُستی دے

بے وطن کو وطن میں پہنچادے
قید سے قیدیوں کو چھڑوادے

کر غریبوں سے تنگ دستی دور
تنگ دستوں سے فاقہ مستی دور

رکھتے کثرت سے ہیں جو اہلِ و عیال
کر عطا اُن کو حسبِ حاجت مال

جو ہیں مظلوم ان کی سُن فریاد
اور کر غم زدوں کے دل کو شاد

لے خبر بے کسوں غریبوں کی
مشکلیں کھول کم نصیبوں کی

نہ رہے کوئی خستہ دل غم گیں
سب کی پوری مراد ہو آمیں

مناجات

سوا تیرے یا رب مرا کون ہے
گناہ گار مجھ سا ترا کون ہے

الٰہی یہی ہے مرا مدعا
نہیں مطلبِ دل ہے بخشش سوا

مرا مدعا تجھ کو معلوم ہے
کوئی شے نہیں غیر مفہوم ہے

تو مالک ہے معبود کون ومکاں
اطاعت میں تیری ہیں دونوں جہاں

سوا تیرے میں عرض کس سے کروں
میں بندہ ہوں تیرا گناہ گار ہوں

نہ در در پھرانا مجھے اے خدا
بحقِ رسول اور آلِ عبا

سوا تیرے میرا نہیں کوئی اور
یہی ہے وسیلہ جو کرتا ہوں غور

واگر عمر بھر ان کی لکھوں میں شان
قلم نے مِرے پائی کب یہ زباں

لقب جن کو بخشا ہے تو نے خدا
شفیع الوریٰ احمدِ مجتبیٰ

تو خالق ہے اے میرے پروردگار
نہ کرنا مجھے تو ذلیل اور خوار

یہ اب حال میرا ہے ہر دم خدا
نہیں کچھ غرض مجھ کو زاری سوا

ہوئے بحرِ عصیاں میں جو غوطہ زن
لگادے کنارے انہیں ذوالمنن

جب آویں مرے پاس منکر نکیر
ترا رحم ہووے مرا دست گیر

کہوں صاف اُس دم بہ فرط و خوشی
کہ ہوں بندۂ حق غلام نبی

فزوں ہے دمِ تیغ سے بھی جو راہ
بآسانی اس پر سے گزروں اللہ

مناجات

مولانا فقیر صاحب دہلویؒ

یا خدا شک نہیں اس میں کہ گناہ گار ہوں میں
پر یہ ارشاد ہے تیرا بھی کہ غفار ہوں میں

ساتھ اپنے لئے تقصیروں کے انبار ہوں میں
تیری رحمت ہو خدایا تو سبک سار ہوں میں

اپنا غم گین بنا کر مجھے ہر غم سے بچا
یا الٰہی غمِ دنیا میں گرفتار ہوں میں

یا قدیر اب تو ہو آسان مری ہر مشکل
سخت مجبور ہوں حیران ہوں ناچار ہوں میں

یہی فریاد ہے اے خالق بے داری و نوم
تجھ سے غافل نہ کبھی خفتہ و بے دار ہوں میں

ہوش دنیا نہ مجھ کو کہ رہوں میں بے ہوش
تیری بے ہوشی رہے مجھ کو کہ ہشیار ہوں میں

اے خبیر ایسا خبردار بنادے مجھ کو
بے خبر سب سے رہوں تجھ سے خبردار ہوں میں

سب پہ ہو میری نصیحت کا اثر یا مولا
عمل ایسا کہ بس شاملِ ابرار ہوں میں

یا غنی حشر میں محروم نہ رکھنا مجھ کو
ہوں فقیر اور ترا طالبِ دیدار ہوں میں

مناجاتِ کافی

یا الٰہی حشر میں خیر الوریٰ کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جناب مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی ہے یہی دن رات میری التجا
روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب قریب نیزہ آوے آفتاب
اس سزاوارِ خطاب والضحیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی حشر میں نیچے لوائے حمد کے
سید سادات فخرِ انبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب عمل میزان میں تلنے لگیں
سید الثقلین ختم الانبیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی شغلِ نعتِ مصطفائی میں رہوں
جسم و جاں میں جب تلک مہر و وفا کا ساتھ ہو

بعد مرنے کے بھی ہے کافی کی یارب یہ دعا
دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

رباعیات

اِلٰھِی تُبْتُ مِنْ کُلِّ الْمَعَاصِیْ
بِاِخْلَاصٍ رَّجَآءً لِّلْخَلَاصِ
اے خدا میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی
اخلاص کے ساتھ نجات کی امید رکھتے ہوئے

اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
بِفَضْلِكَ یَوْمَ یُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ
اے فریادوالوں کی فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچ
اپنے فضل کے ساتھ جس روز کہ پیشانیوں کے ساتھ
پکڑے جائیں گے (بہ روز قیامت)

اِلٰهِی عَبْدُكَ الْعَاصِی اَتَاكَ
مُقِرًّا بِالذُّنُوبِ وَقَدْ دَعَاكَ
اے خدا تیرا گناہ گار بندہ حاضر ہے
اپنے گناہوں کا اقرار کرتا اور تجھے پکارتا ہے

فَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ لِذَاكَ اَهْلٌ
وَاِنْ تَقْهَرْ فَمَنْ یَرْحَمْ سِوَاكَ
پس اگر تو بخش دے تو تُو اس کے لائق ہے
اور اگر قہر کرے تو تیرے سوا کون رحم کرنے والا ہے

اِلٰهِی نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ
بِجَاهِ الْمُصْطَفٰے مَوْلَی الْجَمِیْعِ
طفیل مصطفٰی بارِ الٰہا
ہر اک تنگی ہماری دور فرما

وَهَبْ لَنَا فِی مَدِیْنَتِهٖ قَرَارًا
بِاِیْمَانٍ وَّدَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ
رہیں آخر تلک شہر نبی میں
مریں تو دفن ہوں جنت بقیع میں

دریا تو اے دوست چناں مدہوشم
صد تیغ اگر زنی ازآں نخروشم
اے دوست میں تیری یاد میں ایسا کھویا گیا ہوں
کہ اگر سو تلواریں بھی تو مجھے مارے تو میں نہ کراہوں گا

آہے کہ زنم بیادِ تو وقتِ سحر
گر ہر دوجہاں دہند من نفروشم
جو آہ کہ میں تیری یاد میں صبح کے وقت کھینچتا ہوں
اگر اس کے بدلے میں دونوں جہاں مجھے دیئے جائیں تو میں نہ لوں گا

بے یادِ تو من قرار نتوانم کرد
احسانِ ترا شمار نتوانم کرد
تیری یاد کے بغیر مجھے سکون وقرار نہیں مل سکتا
میں تیرے فضل واحسان کا شمار نہیں کرسکتا

گر برتنِ من زباں شود ہر بُنِ مو
یک شکرِ تو از ہزار نتوانم کرد
اگر میرے جسم کے روئیں روئیں کو زباں مل جائے
میں تیرے ہزار ہا شکر میں سے ایک شکر بھی ادا نہیں کرسکتا

با درد بساز چوں دوائے تو منم
در کس منگر کہ آشنائے تو منم
درد کے خوگر ہو جاؤ کہ تیرے درد کی دوا میں ہوں
کسی دوسرے کی طرف توجہ نہ کر، تیری آشنائی تو میرے ساتھ ہے

گر برسرِ کوئے عشق من کشتہ شوی
شکرانہ بدہ کہ خوں بہائے تو منم
اگر تم میرے عشق کے کوچے میں موت سے ہم کنار ہو جاؤ
تو شکر ادا کرو کہ تیرا خون بہا میری ذات تک تیری رسائی ہے

شاہا ز کرم برمنِ درویش نگر
برحال منِ خستہ و دل ریش نگر
شاہا! میں فقیر ہوں مجھ پر کرم کی نظر فرما
میں ناکارہ اور دکھی انسان ہوں میرے حال پر رحم فرما

ہر چند نَیَم لائقِ بخشایشِ تو
برمن منگر بر کرمِ خویش نگر
اگرچہ میں تیری بخشش کے لائق نہیں ہوں
تو مجھ پر نہیں اپنے فضل و کرم پر نگاہ فرمائیں

آں کس کہ ترا شناخت جاں را چہ کند
فرزند و عیال و خانماں را چہ کند
جس شخص نے تیری شناخت حاصل کر لی وہ جان کو کیا کرے گا
(زندگی اس کے کس کام کی)
اولاد، اہل وعیال اور گھر بار اس کے کس کام کے؟

دیوانہ کنی ہر دو جہانش بدہی
دیوانۂ تو ہر دو جہاں را چہ کند
اپنا دیوانہ بنا کر دو جہان عطا فرما دیتے ہو
تیرا دیوانہ دونوں جہان کو لے کر کیا کرے گا

وَسَهِّلْ يَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

طفیل سید الابرار مولا
ہر اک سختی مری آسان فرما

۲۷ علمی و دینی مقالات کا قیمتی مجموعہ

صراط مستقیم

حضرت مولانا مفتی غلام قادر رحمہ اللہ

ترتیب

سید عزیز الرحمٰن

صفحات ۲۶۴ قیمت: ۱۶۰

❁❁❁

شخصیات

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاںؒ

ترتیب: سید عزیز الرحمٰن

صفحات: ۲۹۶ قیمت: ۲۲۰

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/ ۱۷۔ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

info.rahet.org

واقعاتِ سیرتِ طیبہ کا جامع اشاریہ
قمری اور شمسی تقویم کے ساتھ
ایک قیمتی پیش کش۔ حوالے کی کتاب

عکسِ سیرت

سید فضل الرحمٰن

توقیت: پروفیسر ظفر احمد
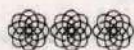
سیرت ایوارڈ یافتہ

درسِ سیرت

سید عزیز الرحمٰن

مقدمہ: مولانا زاہد الراشدی — پیش لفظ: ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری

تعارف: ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی

صفحات: ۲۷۲ — قیمت ۱۵۰ روپے

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷۔ ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز کی اہم مطبوعات

☆احسن البیان فی تفسیر القرآن: سید فضل الرحمٰن صفحات ۳۷۰۴
قرآن حکیم کی مختصر، جامع، آسان، عام فہم اور مستند ترین تفسیر (مکمل سیٹ)

☆اذکارِ سیرت: پروفیسر سید محمد سلیمؒ صفحات ۲۴۰

☆تاریخ خط وخطاطین: پروفیسر سید محمد سلیمؒ صفحات ۴۶۴
اردو میں پہلی منفرد تحقیقی کتاب، خطاطی کے بہترین نمونوں کے ساتھ مکمل کتاب آرٹ پیپر پہ

☆فرہنگ سیرت: سید فضل الرحمٰن صفحات ۳۲۸
اپنے موضوع پر منفرد اور پہلی کتاب، مقاماتِ سیرت کے ۳۰ نقشوں کے ساتھ

☆ صراط مستقیم: حضرت مولانا مفتی غلام قادرؒ صفحات ۲۶۴
۲۷ دینی و علمی مقالات کا مجموعہ

☆مقالاتِ زواریہ: ترتیب سید فضل الرحمٰن صفحات ۵۶۸
حضرت مولانا سید زوار حسین شاہؒ کی ریڈیو تقاریر اور علمی مقالات کا قیمتی مجموعہ

☆تعلیمات نبوی ﷺ اور آج کے زندہ مسائل: سید عزیز الرحمٰن صفحات ۳۸۴
سیرت ایوارڈ یافتہ مقالات کا مجموعہ

☆پیغامِ سیرت: سید فضل الرحمٰن صفحات ۲۸۰

☆حیات بقا اور کچھ یادیں: مفتی محمد مظہر بقا صفحات ۴۰۸

☆خطابت نبوی ﷺ: سید عزیز الرحمٰن صفحات ۲۸۴

☆مسلمان مثالی اساتذہ، مثالی طلبا: سید محمد سلیمؒ صفحات ۱۳۴

☆مسلمان خواتین کی دینی اور علمی خدمات: سید محمد سلیمؒ صفحات ۱۲۰

☆مغربی فلسفۂ تعلیم، ایک تنقیدی مطالعہ: سید محمد سلیمؒ صفحات ۱۹۰

☆تحفۂ درود و سلام: مولانا عبدالرحمان کوثر صفحات ۱۲۰
(چہار رنگا طباعت، میٹ پیپر)

☆عہد فاروقی کے باکمال: پروفیسر علی محسن صدیقی صفحات ۳۱۲

☆مکی اسوۂ نبوی ﷺ: ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی صفحات ۳۱۲

☆شخصیات: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صفحات ۲۹۶

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی۔فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

درسِ سیرت

سید عزیز الرحمٰن
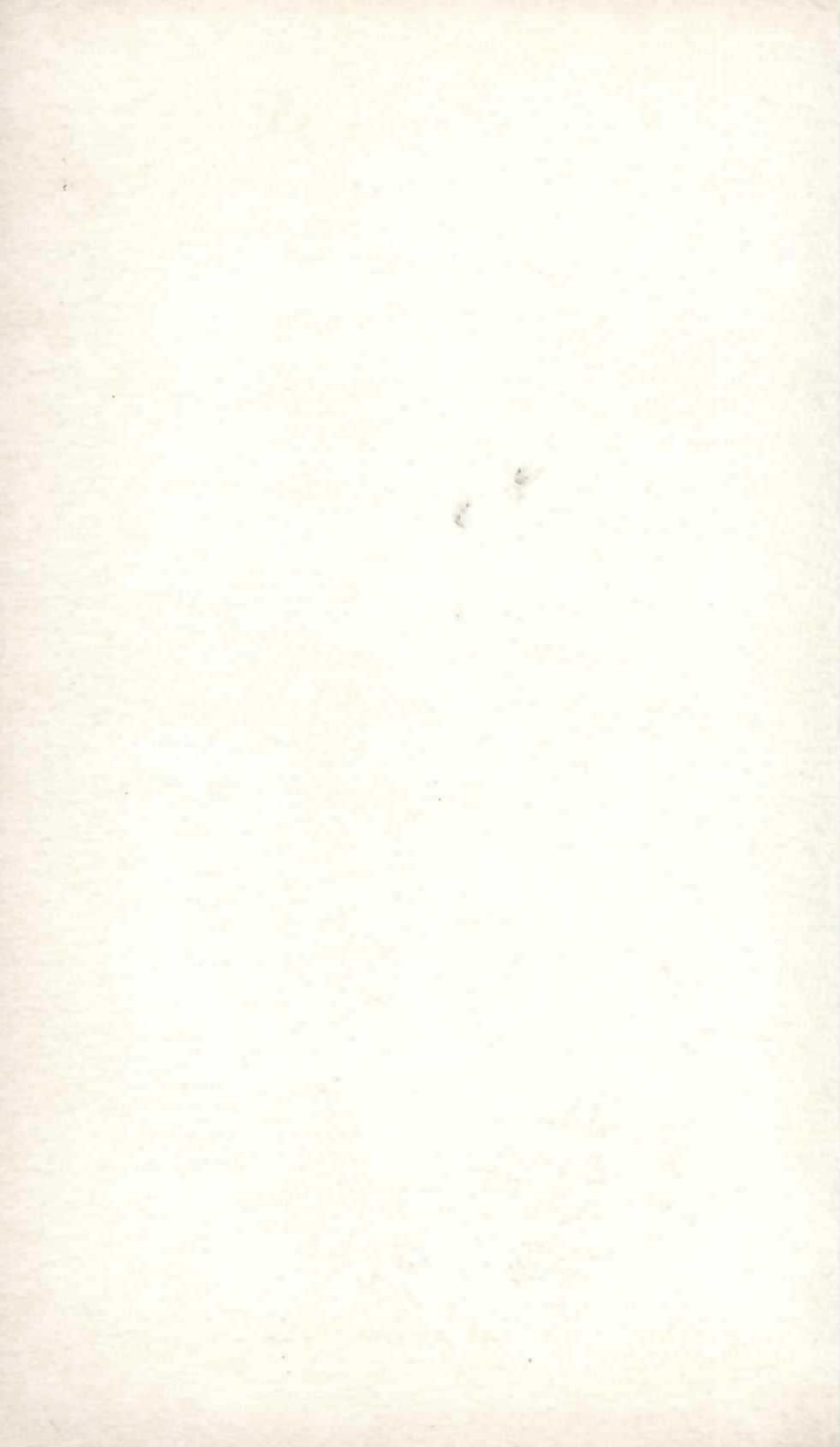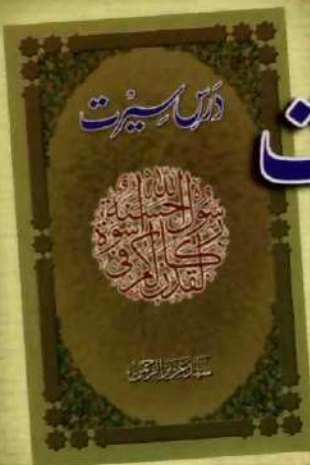
پیش لفظ: ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری

مقدمہ: مولانا زاہد الراشدی

تعارف: ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی

- سیرت طیبہ کا مطالعہ دعوتی اور تبلیغی نقطہ نظر سے
- عمل کی دعوت دینے والی خوبصورت تحریر
- سیرت طیبہ کے دعوتی پہلو پر پچاس مختلف موضوعات کے تحت ایک قیمتی مطالعہ
- سادہ اور عام فہم مگر منفرد اسلوب میں

اے۔۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ ۷۴۶۰۰ فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰

info@rahet.org www.rahet.org